سوال

(06)اہل ہنود کا چھوڑا ہوا جانور ذبح کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری طرف ہندو قوم اپنے باپ دادوں کے ایصال ثواب کے لئے (ایک جانور داغ کر مطلق العنان چھوڑ دیتی ہے۔ جوان کی ملکیت سے بھی خارج ہو جاتا ہے۔ اور ما اھل لغیر اللہ کا حکم بھی ان پر صادق نہیں آتا۔ اس جانور سے فصلوں کا سخت نقصان ہوتا ہے۔ کیا ایسے جانور کو ذبح کر کے کھا لینے میں شرعا کوئی ہرج ہے۔ (عبد الجلیل منظر بستی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشرک جو کچھ بھی چھوڑے اس میں ما اھل لغیر اللہ کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مال غیر ہے۔ بلا اجازت اس کا کھانا جائز نہیں۔ (اہل حدیث جلد 44 صفحہ 19)

قرآن کی رو سے جن چیزوں کا کھانا حرام ہے۔ ان میں ایک وہ چیز بھی ہے۔ جس میں تعظیم وتقرب کے لئے کسی غیر اللہ کا نام پکارا جائے۔ یعنی غیر خدا کے لئے اس کو شہرت دے دی جائے۔ وہ چیز ما اھل لغیر اللہ میں داخل ہے۔ (راز)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 106

محدث فتویٰ